فوزِ مبین در ردِّ حرکتِ زمین

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

وعالم آشکار ہوا۔ شمس وقمر کا چلنا اور زمین کا سکون روشن طور پر لایا آج جس کا خلاف سکھایا جاتا ہے اور مسلمان ناواقف نادان لڑکوں کے ذہن میں جگہ پاتا اور ان کے ایمان واسلام پر حرف لاتا ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔
فلسفۂ قدیمہ بھی اس کا قائل نہ تھا اس نے اجمالاً اس پر ناکافی بحث کی جو اس کے اپنے اصول پر مبنی اور اصولِ مخالفین سے اجنبی تھی۔ فقیر بارگاہِ عالم پناہ مصطفوی عبد المصطفٰے احمد رضا محمدی سُنّی حنفی قادری برکاتی بریلوی غَفَرَ اللہُ لَہٗ وحَقَّقَ اَمَلَہٗ کے دل میں ملک الہام نے ڈالا کہ اس بارے میں باذنہٖ تعالیٰ ایک شافی و کافی رسالہ لکھے اور اس میں ہیأتِ جدیدہ ہی کے اصول پر بنائے کار رکھے کہ اُسی کے اقراروں سے اس کا زعم زائل اور حرکتِ زمین وسکونِ شمس بداہۃً باطل ہو و باللہ التوفیق (اور توفیق اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ت)
یہ رسالہ مسمّٰی بنام تاریخی "فوزِ مبین در رَدِّ حرکتِ زمین" (۱۳۳۸ھ) ایک مقدمہ اور چار فصل اور ایک خاتمہ پر مشتمل۔ **مقدمہ** میں مقرراتِ ہیأتِ جدیدہ کا بیان جن سے اس رسالہ میں کام لیا جائیگا۔ **فصل اوّل** میں نافریت پر بحث اور اُس سے ابطالِ حرکتِ زمین پر بارہ[۱۲] دلیلیں۔ **فصل دوم** میں جاذبیت پر کلام اور اس سے بُطلانِ حرکتِ زمین پر پچاس[۵۰] دلیلیں۔ **فصل سوم** میں خود حرکتِ زمین کے ابطال پر اور تینتالیس[۴۳] دلیلیں۔ یہ بحمدہٖ تعالیٰ بطلانِ حرکتِ زمین پر ایک سو پانچ[۱۰۵] دلیلیں ہوئیں جن میں پندرہ اگلی کتابوں کی ہیں جن کی ہم نے اصلاح وتصحیح کی، اور پورے نوّے[۹۰] دلائل نہایت روشن وکامل بفضلہٖ تعالیٰ خاص ہمارے ایجاد ہیں۔
فصل چہارم میں ان شبہات کا رَد جو ہیأتِ جدیدہ اثباتِ حرکتِ زمین میں پیش کرتی ہے۔ **خاتمہ** میں کتبِ الٰہیہ سے گردشِ آفتاب وسکونِ زمین کا ثبوت۔ والحمدُ للہ مالکِ الملکِ والملکوت۔

مقدمہ ـــــ امورِ مسلّمہ ہیأتِ جدیدہ میں

ہم یہاں وہ امور بیان کریں گے جو ہیأتِ جدیدہ میں قرار یافتہ وتسلیم شدہ ہیں واقع میں صحیح ہوں یا غلط جذب ونفرت و حرکتِ زمین کے رَد میں تو یہ رسالہ ہی ہے اور اغلاط پر تنبیہ بھی کردینگے وباللہ التوفیق۔
(۱) ہر جسم میں دوسرے کو اپنی طرف کھینچنے کی ایک قوتِ طبعی ہے جسے جاذبہ یا جاذبیت کہتے ہیں۔
اس[۱] کا پتہ نیوٹن کو ۱۶۶۵ء میں اُس وقت چلا جب وہ وبا سے بھاگ کر کسی گاؤں گیا، باغ میں تھا کہ درخت سے سیب ٹوٹا اُسے دیکھ کر اسے سلسلۂ خیالات چھوٹا جس سے قواعدِ کشش کا بھبوکا پھوٹا۔
اقول[۱] سیب گرنے اور جاذبیت کا آسیب جاگنے میں علاقہ بھی ایسا لزوم کا تھا کہ وہ گرا اور یہ

---

[۱] یعنی اصول علم طبعی ص۵۷، ۱۲